السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی حقیقی بیٹی ہے اس نے بکر کو کہا یہ آپ کی بیٹی ہے جہاں چاہیں آپ اس کا نکاح کر دیں ۔

بکر نے لڑکی کی شادی ایک داڑھی منڈے سے کر دی جب کہ بچی درس نظامی کی فارغ شدہ ہے ۔بکر انتہائی درجے کا نیک اور بزرگ آدمی ہے اور عالم دین بھی ہے اور اس کی عمر تقریباً65برس سے اوپر ہے لڑکی کے گھر میں تنہائی میں جاتے ہیں وہ بچی ان سے پردہ بھی نہیں کرتی عمر اور ان کے دیگر ساتھیوں کا کہنا ہے کہ حضرت صاحب ان کے گھر ایسے اکیلیے نہ جایا کریں ہوسکتا ہے آپ بدنام ہوں انہوں نے جواب دیا کہ میں نامردی کی گولیاں کھا رکھی ہیں جب کہ ان کی دو بیویاں بھی ہیں ڈاکٹری معائنہ کرالیں اور میں نے ان کی مدد کرنی ہے تم لوگ ویسے حسد کرتے ہو کئی جاہلوں نے ان پر بری طرح کے الزام بھی لگائے ہیں ۔ اور بیہودہ بکواس بھی کرتے ہیں کہ سنی نہیں جاتی کیا بکر کا لڑکی کے پاس تنہائی میں بیٹھنا درست ہے یا کہ نہیں ؟ اور اس کا یہ جواب دینا کہ میں نامرد ہو چکا ہوں اس کا جواب درست ہے یا نہیں ؟ کیا ایسا آدمی کسی جماعت کا امام یا امیر بن سکتا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے عورت کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا ناجائز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ۔

(لایخلون رجل بامراة الامع زی محرم »(بخاری باب : لایخلون رجل بامراة الازو محرم »

یعنی "کوئی آدمی محرم کے سوا کسی عورت کے ساتھ علیحدگی اختیار نہ کرے اس حدیث میں مرد نا مرد کی کوئی تفریق نہیں ہر دو صورت میں منع ہے بلکہ احادیث میں ہیجڑوں کو عورتوں کے پاس جانے سے روکا ہے (صحيح البخاري كتاب اللباس باب اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت -٥٨٨٦-٥٨٨٧)اس سے معلوم ہوا نامرد بھی غیر عورت کے ساتھ علیحدگی اختیار نہیں کر سکتا جب کہ واقعاتی طور پر مذکور موصوف بظاہر اپنے دعویٰ نامردی میں غیر صادق معلوم ہوتا ہے اس شخص کے لیے نصیحت اگر فائدہ مند نہ ہو تو اسے فوراً اس منصب سے فارغ کر دیا جانا چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص836

محدث فتویٰ